

نزدیک یہی باب (forbald predecessors) اگرچہ افراط و تفریط سے بہ بھی خالی نہیں
اس کتاب کا اصل حاصل ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے ابواب بھی اقبالیات کے طالب علموں
لائق مطالعہ اور دلچسپ ہیں۔

محمد علی حزیں | (انگریزی) ضخامت ۲۳ صفحات تقطیع متوسط ٹائپ جلی اور روشن۔ کاغذ
قیمت آٹھ روپیہ۔ شائع کردہ۔ شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور۔

محمد علی حزیں جو عام طور پر علی حزیں کے نام سے معروف ہیں مختلف علوم و فنون
فاضل اور قاری کے مشہور شاعر ہیں۔ عمر کے تقریباً ۴۳ سال ایران میں بسر کرنے کے بعد
آئے اور ۳۲ سال تک یہاں کی آب و ہوا میں زندگی کا سانس لینے کے بعد بتارس میں
کیا اور وہیں (سنہ ۱۹۰۷ء) دفن ہوئے۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ عام تذکروں میں ان کے
مفصل نہیں ملتے اور پھر جو بعض طلسم و شہر با قسم کی کہانیاں ان سے منسوب ہیں۔ انھوں
اصل واقعات پر اور زیادہ ابہام و اشتباہ کا پردہ ڈال دیا ہے۔ اس بنا پر سر قرازاں صاحب
ایم۔ اے۔ ال۔ ال۔ بی (علیگ) کی یہ کوشش بہر حیثیت لائق تحسین و آفرین ہے کہ آپ نے بڑے
اور تحقیق و تدقیق سے شیخ حزیں سے متعلق تمام ممکن الحصول مواد کو گنگھال ڈالا اور اس کی
ایک ایسی کتاب مرتب کر دی جو فارسی شعر و ادب کے طلباء کے لئے بڑے کام کی چیز ہے۔ بڑے
کی بات یہ ہے کہ لائق مرتب نے صرف خارجی مواد کتاب پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ انھوں نے
رائے کو ثابت کرنے کے لئے خود کلام حزیں سے اندرونی شہادتیں بھی بہم پہنچانی ہیں۔
کہ ارباب ذوق اس کی قدر کر کے مصنف کی محنت و کاوش کی داد دیں گے۔